سے ہوگا جو آپ نے بصیرت کے عنوان کے تحت تحریر فرمایا ہے۔ اس مجموعہ میں اسں شاہنشاہ کے فرامین اور آئین پیش کئے گئے ہیں جس کی بنائی ہوئی دنیا میں ہم سب زندگی بسر کرتے ہیں اور جس کے دیئے ہوئے سامان سے ہم زندگی کی ضروریات پوری کرتے ہیں۔ اور اسی کی مملکت میں ہم رہ بھی رہے ہیں۔ اس مملکت کا وہی واحد مالک اور حاکم ہے اور ہم سب اسی کی رعایا اور غلام ہیں اور ہماری حد عقل کے اندر اور عقل سے باہر جو بھی کائنات ہے، سب پر اسی کی حکومت ہے۔ الخ

کتاب غیر مجلد ہے، ضخامت ۲۵۶ صفحات۔ کتابت وطباعت متوسط۔
قیمت غیر مکتوب۔

فارسی
ھمعات

شاہ ولی اللہؒ اسں کتاب کا مقصدِ تالیف یہ بتاتے ہیں :۔ "تا دستور باشد وی راد تابعان وی را در سلوک صراط مستقیم" چنانچہ اس میں تصوف اسلامی کی نشوونما اور اس کے ارتقا پر بھی بحث ہے اور سلوک سے اخذ فیض کس طرح ہوتا ہے اسے بھی تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔

مولانا سندھیؒ نے "ہمعات" کو "تصوف کا فلسفہ تاریخ" بتایا ہے۔

قیمت :۔ دو روپے

شاہ ولی اللہ اکیڈمی حیدرآباد